مولانا شیخ محمد عادل ربانی

مؤمن بھائیوں میں صلح کروانا

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

(قرآن ۴۹:۱۰) صدق الله العظیم۔ 'مومن تو آپس میں بھائی ہیں، لہذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرواؤ۔ اور اللہ سے ڈرو، کہ تم پر رحم کیا جائے۔' صدق اللہ العظیم۔ اللہ عزّوجل فرماتا ہے کہ مومنین بھائی بھائی ہیں۔ بھائیوں کے درمیان امن اور صلح برقرار کرو۔ اگر بھائیوں کے درمیان کوئی اختلاف ہو، تو اسے بحال کرو اور اُن میں صلح کرواؤ۔ جو یہ کام کرے گا، اُس پر اللہ ﷻ کی رحمت ہوگی۔

مومن، جیسا کہ ہم نے کہا، اصل طور پر طریقت والے لوگ ہوتے ہیں۔ دوسرے بس ـ ہر شخص مسلمان ہے، لیکن جن کے پاس ایمان ہوتا ہے، اُن کا مرتبہ اونچا ہوتا ہے۔ ایمان ایک عظیم نعمت ہے۔ یہ اللہ عزّوجل ہر ایک کو نہیں دیتا۔ آپ جب اپنے نفس کو تربیت دیتے ہیں، تب انسان کے اندر حقیقی ایمان پیدا ہوتا ہے اور پھر وہ مومن کی صفت پالیتا ہے۔ مومن کی صفت وہ ہے جسے ہمارے رسول ﷺ اور اللہ عزّوجل پسند فرماتے ہیں۔ سب لوگوں کو، خاص طور پر طریقت والوں پر، ضروری ہے کہ اپنے نفس کو قابو کریں اور ایمان کے درجے میں ترقی کریں۔ اس درمیان، بہت ساری چیزیں ہیں، جب انسان دھیرے دھیرے وہ ساری چیزیں کرتا ہے، پھر وہ اُس درجے تک پہنچ جاتا ہے۔

پھر اللہ ﷻ کی رحمت اور حفاظت اُن پر عطا ہوتی ہے۔ اور یہی دنیا کی سب سے عظیم چیز ہے۔ دنیا کی سب سے بہترین چیز ایمان ہے، پیسہ نہیں۔ پیسہ تو ہر کسی کے پاس ہو سکتا ہے۔ فرعون کے پاس بھی تھا، نمرود کے پاس بھی تھا۔ دنیا کے سب سے زیادہ ظالم اور سب سے زیادہ کافر لوگوں کے پاس بھی بہت پیسہ ہو سکتا ہے۔ لیکن وہ نہ اپنے لئے مفید ہیں، نہ دوسروں کے لئے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے کہا، اصل فائدہ ایمان کا ہے۔ اگر آپ کے پاس ایمان ہے — تو چاہے پوری دنیا بھی آپ کی ہو، لیکن اگر ایمان نہیں ہے تو اُس کی کوئی قیمت نہیں۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

اس لئے، ایک مومن کو چاہیے کہ اپنے نفس پر قابو پائے، اگر وہ اور اس کے کسی مومن بھائی کا آپس میں کچھ مسئلہ ہو، تو اُن دونوں کو صلح کر لینی چاہیے۔ جو لوگ ایک ہی راستہ پر چل رہے ہیں، ان میں محبت ہونا ضروری ہے۔ ہمارے رسول صلّی اللہ علیہ وسلَّم فرماتے ہیں کہ مومن کو اپنے ایمان والے بھائی سے ضرور محبت کرنی چاہیے۔ وہ مومن ہے۔ مسلمان: وہ چاہے اس سے محبت کرے یا نہ کرے، وہ صرف مسلمان رہے گا۔ جو شخص "لا الہ الا اللہ" کہہ دے، وہ مسلمان ہے۔ لیکن, اپنے ایمان کے درجے کو بلند کرنے کے لئے، انسان کو اپنے نفس کو توڑنا پڑتا ہے، اپنے نفس کی تربیت کرنی پڑتی ہے۔

اللہ ﷻ ہم سب کو اِس میں کامیابی عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ ہمیں اپنے نفس کا پابند نہ کرے۔ کچھ چیزیں کبھی کبھار انسان کے لئے مشکل ہوتی ہیں، لیکن جب بندہ وہ کام کر لیتا ہے، تو اُس کا مقام بلند ہوجاتا ہے، اور وہ اللہ عزّوجل کے حضور اور ہمارے رسول صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کے حضور میں محبوب بن جاتا ہے۔ جو مشکلات انسان کو ملتی ہیں، وہی اس کے لئے خوشی کا سبب بنتی ہیں۔ دنیا میں بھی وہ خوش رہے گا، اور آخرت میں اسے اجر اور ثواب ملے گا۔ اللہ ﷻ مومن بھائیوں کے درمیان کبھی بھی اختلاف نہ آنے دے۔ ان کے درمیان محبت اور رحم ہو، ان شاء اللہ.

ومن اللہ التوفیق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۰ جولائی ۲۰۲۵ / ۲۵ محرم ۱۴۴۷
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول